اعلامیہ عالمی یوم خواتین

عالمی یوم خواتین کے موقع پر ورکنگ ویمن ویلفئیر ٹرسٹ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ میں پاکستان کی نظریاتی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی ضروریات کے مطابق ٹھوس، سنجیدہ اور متوازن حکمت عملی اختیار کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ قومی و بین الاقوامی منظر نامے میں پاکستان کو جن بڑے چیلنجز کا سامنا ہے ان سے نبرد آزما ہونے کے لیئے حکومت کو انقلابی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ان سب ریاستی اداروں پر عوام کا اعتماد ضروری ہے۔ ورکنگ ویمن ویلفئیر ٹرسٹ قومی و معاشرتی ترقی کے عمل میں خواتین کی شمولیت اور معاشی و معاشرتی حالات کو ہر طبقہ کی خواتین کے لیئے دوستانہ اور موافق بنانے کی ضرورت و اہمیت کے پیشِ نظر عالمی یومِ خواتین کے موقع پر وزیرِ اعظم پاکستان اور تمام متعلقہ وزارتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ:

☆ ایسے تمام اقدامات بروئے کار لائے جائیں جو خواتین کے لیئے کام کرنے کے ماحول کو دوستانہ اور ساز گار بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ اس ضمن میں اب تک بنائے گئے تمام قوانین کو موئثر طریقے سے نافذ کیا جائے۔

☆ بڑے پیمانے پر خواتین کے لیئے موثر اور عملی تعلیم اور ووکیشنل اور ٹیکنکل ٹریننگ کے اداروں کا قیام عمل میں لایا جائے۔

☆ قومی و معاشرتی ضروریات کے مطابق خواتین کے لیئے اداروں میں کام کی ترجیحات متعین کی جائیں اور تعلیمی اداروں میں کیریئر کاؤنسلنگ کو پروان چڑھایا جائے۔

☆ گھریلو دستکاری اور کاٹیج انڈسٹری کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ ڈسٹرکٹ کی سطح پر ایسے ادارے قائم کیے جائیں جن کی مدد سے ان علاقوں کی ہنر مند خواتین گھریلو معیشت کا اہم حصہ بن سکیں۔

☆ ادارہ جاتی ملازمتوں میں موجود خواتین کو تمام تر آئینی، قانونی اور شرعی حقوق فراہم کیئے جائیں۔

☆ ورکنگ مدرز کو اداروں سے ملحق معیاری ڈے کئیر سینٹر کا قانونی حق فراہم کیا جائے۔

☆ جائے ملازمت پر حراسانی کی روک تھام کے قوانین پر موثر عملدرآمد کرایا جائے۔

☆ خواتین کے لیئے لچکدار اوقاتِ کار کے نفاذ کے لیئے فوری موثر قانون سازی کی جائے تاکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین اپنی گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ پیشہ ورانہ خدمات بھی انجام دے سکیں۔

☆خواتین کو محفوظ اور باسہولت ٹرانسپورٹ فراہم کی جائے۔ اداروں کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنی ورکرز کو ٹرانسپورٹ فراہم کریں۔ نیز پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام میں بڑے پیمانے پر اصلاح کے ذریعے خواتین کے لیئے مخصوص ٹرانسپورٹ کا اضافہ کیا جائے۔

☆سرکاری ملازمتوں میں خواتین کی شمولیت کے لیئے عمر کی حد بڑھائی جائے تاکہ اپنی خانگی زندگی کے انتہائی اہم اور مصروف ابتدائی دس سال گزارنے کے بعد بھی ان ملازمتوں کے لیئے اہل ہوں، سرکاری اداروں میں خواتین کو ان کے رہائشی مقام کے قریب تر ہی تعینات کیا جائے۔ شوہر اور بیوی کی پوسٹنگ ایک ہی شہر میں کیا جائے۔

☆خواتین کی ملازمت کے اوقات کا تعین کرتے ہوئے انکی خانگی ذمہ داریوں کا لحاظ رکھا جائے۔ مردوں کے مقابلے میں یہ اوقاتِ کار نسبتاً کم اور لازمی سروسز میں شفٹوں کی تعداد زیادہ رکھی جائے۔

☆میٹرنٹی لیوز کے قوانین پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے اور ایڈہاک ملازمتوں پر بھی میٹرنٹی لیوز کی سہولت فراہم کی جائے۔

☆شعبہءِ تعلیم پرائیوٹ اسکول ٹیچرز کے لیئے قوانین بنانے اور ان کے موثر نفاذ پر فوری توجہ کرے۔

☆ نجی اداروں کو بھی خواتین ورکرز کے حوالے سے قواعد وضوابط کا پابند بنایا جائے۔

☆ہوم بیسڈ ورکرز کی رجسٹریشن کے عمل کو مکمل اور ان کے لیئے بنائی گئی پالیسی پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

☆سندھ ایگریکلچر ویمن لاء پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے واضح حکمت عملی بنائی جائے دیگر صوبوں میں بھی پالیسی سازی کے ذریعے دیہی علاقوں میں کھیتوں، منڈیوں اور حویلیوں میں کام کرنے والی خواتین کارکنوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔

☆مختلف کارخانوں میں بغیر کسی تحریری معاہدے کے خواتین سے گھروں پر کام کروایا جاتا ہے اور معاوضے کی شرح درجن اور سینکڑے کے حساب سیانتہائی قلیل مقرر کی جاتی ہے، اس استحصال کے خاتمے کے لیئے تمام اداروں کو پابند کیا جائے کہ وہ فارمل اور انفارمل لیبر فورس کا مکمل ڈیٹو ٹا فراہم کریں۔

☆مارکیٹنگ اور سیلز سے وابستہ خواتین کو اسلامی اور معاشرتی اقدار سے متصادم ڈریس کوڈ اختیار کرنے پر مجبور نہ کیا جائے۔

☆خواتین کے مسائل کو اجاگر کرنے اور خواتین کو میڈیا پر پیش کرنے کے حوالے سے میڈیا کو اخلاقی حدود وقیود کا پابند کیا جائےاور ابلاغی ضابطہءِ اخلاق کی خلاف ورزی کے مرتکب ذرائع ابلاغ کے لائسنس منسوخ کیے جائیں۔

☆ بین الاقوامی سطح پر معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے والی خواتین کو نمایاں کیا جائے اور منفی مثالیں پیش کرنے سے گریز کیا جائے۔